



سوال

(259) عورت کے اوڑھنی کے بغیر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کوئی عورت اوڑھنی کے بغیر نماز پڑھے، اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

لا یقبل اللہ صلاة حائض الا بخمار (سنن الترمذی، کتاب الصلاة، باب لا تقبل صلاة المرأة الا بخمار، حدیث: 377- سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب المرأة تصلى بغیر خمار، حدیث: 641- سنن ابن ماجہ، کتاب الطهارة، باب اذا حاضت الجارية لم تصل الا بخمار، حدیث: 655- مسند احمد بن حنبل، 150/6، حدیث: 25208)

"اللہ تعالیٰ کسی جوان بالغ عورت کی نماز سر کی اوڑھنی کے بغیر قبول نہیں فرماتا۔"

اس حدیث سے ثابت ہے کہ کسی عورت کی نماز اس وقت تک قبول نہیں جب تک کہ اس نے اپنے سر پر کپڑا نہ لے رکھا ہو جو اس کے سر کو ڈھانپ دے اور حدیث میں بیان کیے گئے لفظ "حائض" سے مراد وہ عورت ہے جو شرعی احکام کی پابندی کی عمر کو پہنچ چکی ہو اور بالغ ہو۔ یہ معنی نہیں کہ وہ حیض کی حالت میں ہو۔ ورنہ اگر کسی اور علامت سے ثابت ہو جائے مثلاً احتلام آجائے تو بھی یہی حکم ثابت ہو گا وہ احکام شریعت کی مکلف ہو چکی ہے اور حدیث کا یہ بھی مضموم ہے کہ نابالغ لڑکی نماز پڑھے تو اس کے لیے سر ڈھانپنے کی شرط نہیں ہو گی۔ [1]

[1] اس حدیث کے مضموم سے ہمارے ہاں کے ایک عام مشہور مسئلہ کا جواب بھی مل جاتا ہے یعنی کیا ننگے سر نماز ہو جاتی ہے یا نہیں؟ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ سر ڈھانپنے کا حکم عورتوں کے لیے ہے، مردوں کے لیے نہیں۔ مرد اگر ننگے سر نماز پڑھے بھی لے تو جائز ہے۔ مگر عورت کے لیے کسی صورت جائز نہیں ہے۔ (س-ع)

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 235

محدث فتویٰ